

وعدہ اور نگہبانی

نمبر 3528

ایک خطبہ

شائع شدہ: جمعرات، 7 ستمبر، 1916

بیان کردہ: سی۔ ایچ۔ سپرجین

مقام: میٹروپولیٹن عبادت گاہ، نیوننگٹن

"میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا اور انہیں آرام دینے کا بندوبست کروں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔"
حزقی ایل 34:15—

قبل اس کے کہ یہ کام پورا ہو، کچھ شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔ جب تک ایک گلہ موجود نہ ہو، اُسے چرایا نہیں جا سکتا۔ اور جب تک تمام پراگندہ بھیڑیں اکٹھی نہ ہو جائیں، وہ گلہ نہیں کھلا سکتا۔ چنانچہ، سیاق و سباق میں، دیگر وعدے اس کمی کو پورا کرتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ خداوند اعلان فرماتا ہے کہ وہ اپنی بھیڑوں کو تلاش کرے گا اور انہیں ڈھونڈ نکالے گا۔ وہ بہت دور بھٹک چکی ہیں۔ بعض نے تو بھٹکنے میں اتنی حد تک صبر کھو دیا کہ انہوں نے گناہ کے نئے طریقے اور سرکشی کی نئی راہیں ایجاد کر لی ہیں۔ تاہم، خداوند انہیں ڈھونڈے گا یہاں تک کہ اُس کی رحمت کی نظر اُن پر پڑے گی اور اُس کے قدرتی ہاتھ انہیں تھام لیں گے۔

اگر خداوند کا کوئی برگزیدہ شخص افریقہ کے بیچ میں بھی ہو، تو وہ اُسے ضرور ڈھونڈ نکالے گا۔ یا اگر وہ جس کے لیے یسوع نے اپنی جان دی، کسی بدنام جگہ میں پناہ گزین ہو اور سب سے زیادہ گھناؤنے گناہ میں گر چکا ہو، تو بھی خداوند اُسے ضائع نہ ہونے دے گا۔ جس پر اُس نے اپنی محبت رکھی ہے، اُس کی تلاش کرے گا جب تک کہ اُسے پا نہ لے، اور اُس کا پیچھا کرے گا جب تک کہ اُسے بحال نہ کر دے۔

تمہیں خداوند کی ایک بھیڑ یاد ہو گی—ایک عورت جس نے راستبازی کی راہیں چھوڑ دی تھیں۔ اُس کے پانچ شوہر ہو چکے تھے، اور جس کے ساتھ وہ رہ رہی تھی، وہ اُس کا شوہر نہ تھا۔ مگر ضرور تھا کہ یسوع سامریہ سے ہو کر جائے تاکہ اُس سے ملاقات کرے۔ ضروری تھا—یہی خدائی ضرورت تھی کہ وہ بھیڑ، جو جتنا بھٹک سکتی تھی بھٹک چکی تھی، واپس لائی جائے۔

خوش ہو، ہمت رکھ، اے کلام کے منادی! شاید تُو بھیڑوں کو نہ پاسکے، مگر تیرا آقا ضرور انہیں ڈھونڈ نکالے گا۔ دل مضبوط کر، اے وہ جو خداوند کی راہ میں دعا کرتے ہو! ہو سکتا ہے کہ تیرے کچھ ذرائع ناکام ہو جائیں اور تیری ہر کوشش میں کامیابی تیرے ساتھ نہ ہو، مگر خدا کے مقاصد قائم رہیں گے۔ وہ اپنی خوشنودی پوری کرے گا، اور آخر میں یہ ظاہر ہوگا کہ ایک بھی بھیڑ اُس لیے ہلاک نہ ہوئی کہ اُسے تلاش نہ کیا گیا۔

مگر صرف تلاش کرنا اور پانا ہی کافی نہیں، بلکہ انہیں اُن خطروں سے رہائی بھی دلانی ہے جن میں وہ گری ہیں۔ اس کے لیے بھی ایک وعدہ موجود ہے۔ وہ ایک ابریلے اور تاریک دن میں پراگندہ ہو گئی تھیں۔ بعض چٹان سے پھسل کر اُن دراڑوں میں جا گریں، جہاں سے کوئی ہاتھ انہیں نکالنے کے قابل نہ تھا، اور بعض ایک چٹان سے دوسری پر کودتی ہوئی ایسے بلند مقام پر جا پہنچی تھیں جہاں سے اگلا قدم انہیں ہلاکت کے گہرے گڑھے میں گرا دینے والا تھا۔

مگر خداوند نے فرمایا ہے، "میں انہیں اُن سب جگہوں سے نکال لاؤں گا جہاں جہاں وہ پراگندہ ہو گئی تھیں۔" وہ چاہے غرور اور کفر میں، یا ایذا رسانی اور دشمنی میں بلند ہوں، یا ندامت اور رسوائی میں گرے ہوں، ہر ایک کو وہ تمام اندرونی اور بیرونی خطروں سے نکال کر محفوظ گلہ میں لے آئے گا۔

مگر جب تک وہ ایک ایک کر کے چھڑائے نہ جائیں، وہ گلہ نہیں بنتے جب تک کہ چرواہا انہیں اکٹھا نہ کر لے۔ اس لیے نہ صرف انہیں خطرے سے نکالا جانا ضروری ہے بلکہ انہیں ایک گلہ میں جمع کر کے محفوظ بھی کیا جانا چاہیے۔ پس وعدہ یہ ہے کہ "میں انہیں ایک ہی جگہ جمع کروں گا۔"

اے عزیزو! یہ عظیم کام آج بھی جاری ہے۔ اس شخص کے ذریعے، اُس وسیلے سے، خداوند اپنے برگزیدوں کو زوال کی بربادی سے علیحدہ کر رہا ہے، اپنے اسرائیل کو مصر سے نکال رہا ہے، اور اپنے اسیروں کو بابل اور کلدیہ سے واپس لا رہا ہے، تاکہ ایمانداروں کا پورا گروہ خداوند کے لیے مخصوص کیا جائے۔

آؤ، ہم اس بارے میں کسی خوف میں مبتلا نہ ہوں کہ خداوند کا کلیسیا زمین پر موجود رہے گا یا نہیں۔ قادر مطلق قدرت، بے خطا حکمت، اور اٹل محبت کے ساتھ، وہ جنہیں خدا نے اپنی بھیڑیں ٹھہرایا ہے، انہیں ڈھونڈ نکالے گا، خطرے سے بچائے گا، اور انہیں زندہ خدا کے زندہ لوگوں میں شامل کرے گا۔

کیا میں اس عظیم گلے کے ایک گروہ سے خطاب نہیں کر رہا؟ کیا اس ہجوم میں بہت سے ایسے نہیں جو اُس نسل سے ہیں جسے خداوند نے برکت دی ہے؟ کیا اس وعدے میں اُن کے لیے بے انتہا تسلی نہیں؟ "میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا، اور میں انہیں آرام دینے کا بندوبست کروں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔"

ہمارے متن میں دوہری برکت پائی جاتی ہے۔ ہم ہر لفظ پر زور دے کر اس کے مفہوم کو واضح کریں گے۔ سب سے آخر میں آنے والے الفاظ سے ابتدا کرتے ہیں: "میری بھیڑیں" یعنی

۱

۔ ایک شناختی نشان

یہ خدا کے لوگوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے، انہیں سب دیگر اقوام سے جدا کرتا ہے۔ وہ شیروں کی مانند درندہ خو نہیں، نہ لومڑیوں کی طرح مکار، نہ ہرن کی مانند تیز رفتار، نہ سور کی مانند ناپاک، اور نہ گڑے کی طرح مردار خور۔ وہ کمزور، ناتواں، اور لرزاں ہو سکتے ہیں، مگر وہ پاک ہیں اور پاک خوراک کو پسند کرتے ہیں۔ وہ نرم دل اور بے ریا ہیں۔ جب خداوند کا فضل انہیں نیا اور تبدیل شدہ بناتا ہے، تو تم آسانی سے خداوند کی بھیڑوں کو دنیا کے بکرے سے الگ پہچان سکتے ہو۔

قدرتی طور پر، یہ بھیڑیں اپنی کمزوریوں میں عام بھیڑوں کی مانند ہیں۔ یہ گمراہ ہونے کا رجحان رکھتی ہیں، خوفزدہ، کمزور اور بیماریوں کا شکار ہوتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انسان، گھوڑا اور بھیڑ سب سے زیادہ بیماریوں کا سامنا کرنے والے جانداروں میں شامل ہیں۔ یقیناً، بھیڑوں کو بے شمار خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ وہ اپنی بیماریوں کو ایک دوسرے میں منتقل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جہاں تک گمراہی کا تعلق ہے، وہ اس قدر جھنڈ میں رہنے کی عادی ہیں کہ اگر ایک بھیڑ دیوار پھلانگے تو پوری بھیڑ اُس کے پیچھے چل پڑتی ہے۔

خداوند کے لوگ بھی اپنی فطرت میں بھیڑوں کی مانند ہوتے ہیں، اور جب تبدیل کیے جاتے ہیں، تو وہ اپنے حلم اور فروتنی میں بھیڑوں کی مانند ہو جاتے ہیں۔ تب وہ شکایت کیے بغیر مصیبت سہہ سکتے ہیں، وہ چرواہے کی پیروی کر سکتے ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز کو جانتے ہیں، اور وہ اجنبی کی پیروی نہ کریں گے کیونکہ وہ اجنبی کی آواز کو نہیں پہچانتے۔

یہ لفظ نہ صرف شناخت کے لیے ہے بلکہ اجتماعی بھی ہے۔ یہ نہیں فرمایا گیا، "میں اپنی بھیڑوں کو ایک ایک کر کے چراؤں گا" بلکہ "میں اپنے گلے کو چراؤں گا"۔ خداوند کا صرف ایک ہی گلہ ہے، اور اُس دنیا میں اُس کی صرف ایک ہی کلیسیا ہے۔

کوئی کہے گا، "ہم بیس فرقے دیکھتے ہیں۔" خدا کا شکر ہو کہ ایسا ہے۔ میں اُن میں سے نہیں ہوں جو اس حقیقت پر افسوس کریں کہ مختلف بھائی سچائی کے مختلف پہلوؤں کے دفاع کے لیے کھڑے کیے گئے ہیں۔ کیا تم یہ سوچ سکتے ہو کہ جب مسیح نے دعا کی کہ اُس کے لوگ ایک ہوں، تو اُس کی دعا سنی نہ گئی؟ یہ توہین مقدس کے برابر ہوگا کہ ایسا گمان کیا جائے کہ اُس کی شفاعت رد کر دی گئی۔ چنانچہ، وہ واقعی ایک ہیں۔ اگر مسیح کی شفاعت کامیاب ہوئی، تو کلیسیا آج بھی ایک ہے۔

میں ایک لمحے کے لیے بھی یہ یقین نہیں رکھتا کہ مسیح کی مراد وحدت رائے، یا عبادت کے ایک ہی طریقے، یا ایک ہی عمارت میں اکٹھے ہونے سے تھی۔ بلکہ وہ ایک روحانی، مخفی اور زندہ اتحاد تھا، جو آج بھی خدا کی کلیسیا میں پایا جاتا ہے۔ اے بھائیو، تمام ایماندار حقیقت میں ایک ہیں۔ جب اُن کے دل خدا کی محبت سے فروزاں ہوتے ہیں اور وہ اپنے جذبات کی سچائی سے لبریز ہو کر بات کرتے ہیں، تو اُس ایک گلے کی وحدت واضح ہو جاتی ہے۔

کلیسیا میں جو چھوٹے چھوٹے اختلافات تمہیں نظر آتے ہیں، وہ زمین کی سطح پر موجود معمولی دراڑوں کی مانند ہیں۔ چٹان نہیں پھٹی۔ جو تقسیم ہمیں کلیسیا میں نظر آتی ہیں، وہ معمولی سطحی زخموں کی مانند ہیں۔ بدن تقسیم نہیں ہوا۔ "اُس کی کوئی پٹی توڑی نہ جائے گی۔"

مسیح کا عظیم بدن آج بھی ناقابل شکست ایک ہی ہے۔ اور آج رات، خواہ ہم آزاد کلیسیا کے ہوں، بیتسمہ دینے والے، پریسبیٹیرین، اسقفی یا میتھوڈسٹ، اگر ہم مسیح میں ایک ہیں، تو ہمیں ایک دوسرے میں بھی متحد ہونا چاہیے۔ آخر کار، کیتھولک کلیسیا ایک سچائی کو درست بیان کرتی ہے، اگرچہ وہ اُس کا مطلب غلط نکالتے ہیں، جب وہ کہتے ہیں کہ کلیسیا کے دائرے کے باہر نجات

نہیں۔ اگر اس کا اطلاق کسی دنیوی نظریے پر کیا جائے، تو یہ جھوٹ ہے، مگر حقیقی سچائی یہ ہے کہ اگر مسیح کی حقیقی اور ناقابلِ تقسیم کلیسیا کے باہر کوئی ہے، تو اس کے لیے نجات نہیں۔

لیکن خداوند کا شکر ہو کہ ہر وہ جان جو خدا کے نیک چرواہے کی آواز کو پہچانتی ہے اور اُس کے بلانے پر چلتی ہے، وہ اُس ایک گلے میں شامل ہے، جو جلد ہی ایک ہی آغوش میں جمع کیا جائے گا۔ پس دیکھو، یہ ایک منفرد اور مجموعی شناخت ہے—وہ —انفرادی طور پر بھیڑیں ہیں، اور اجتماعی طور پر ایک گلے۔ مگر یہاں

— ایک امتیازی کلمہ، جیسا کہ ایک تعارفی کلمہ ۲
"میں اپنے گلے کو چراؤں گا"—میرا گلے"

!"! اے! یہ کیسا شیریں لفظ ہے—"میرا
میں اپنے گلے کو چراؤں گا"—شیطان کے گلے کو نہیں، وہ بکرے جہاں چاہیں چر لیں؛ دنیا کے گلے کو نہیں، وہ اپنی خود پسندی کے پہاڑوں پر بھٹکیں، مگر میں اپنے گلے کو چراؤں گا۔

اے عزیزو، اگر ہم ایمان کے وسیلہ سے خداوند کے لوگ ہیں، تو یاد رکھو کہ ہم اُس کے ازلی چناؤ کے باعث اُس کے ہیں۔ اُس نے ہمیں تب چنا جب زمین کی بنیادیں بھی قائم نہ ہوئی تھیں۔ اُس نے ہمیں اپنے لیے چنا تاکہ ہم اُس کے تاج کے جواہرات اور اُس کے دل کی مسرت ہوں۔ قبل اس کے کہ سمندر کی نہریں تراشی جاتیں، یا پہاڑوں کی بنیادیں رکھی جاتیں، قبل اس کے کہ سورج تاریکی کو چیر کر چمکنا، ہمارے نام یسوع کے ہاتھوں پر لکھے جا چکے تھے۔

ہم اُس کے ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں مول لے کر خریدا ہے۔ ذرا سوچو، اُس نے ہمیں خریدنے کے لیے کیا قیمت چکانی! میں اس لیے غور کر رہا ہوں تاکہ تمہیں معلوم ہو کہ وہ ہمیں ضرور چرائے گا۔ کیا اُس نے ہمیں چنا، کیا اُس نے ہمیں خریدا، اور کیا اب وہ ہمیں چرائے گا نہیں؟

،اُس کے جامنی فطروں کو گن اور کہہ"
"یوں میرے گناہ دھوئے گئے۔"

یوں میں، جو قیدی تھا، آزاد کر دیا گیا۔ یوں میں، جو شریعت کے پنجرے میں قید تھا، اُس پنجرے کا دروازہ کھلتے دیکھ کر باہر آ گیا، اور میں، جو مسیح کی بھیڑ ہوں، اُس کے چراگاہ میں لیٹنے کے لیے نکل آیا۔

تم اُس کے ہو، خون کے رشتے سے بھی، اور خریداری کے وسیلہ سے بھی۔ اور تم اُس کے ہو قدرت کے وسیلہ سے بھی۔ اُس نے تمہیں جینا، تمہارے لیے لڑا، اور تمہیں اپنی ملکیت میں لے لیا۔ تم نے جب تک ہو سکا، مزاحمت کی، مگر آخر کار تم نے پکار کر کہا، "میں جھک جاتا ہوں، اے قادرِ مطلق محبت، تُو نے مجھے مغلوب کر لیا، اب میں تیری نقرنی عصا کے آگے رضا "مندی سے سر تسلیم خم کرتا ہوں۔"

اوہ! کچھ لوگوں کو مسیح کے ہاتھ لگنے میں کتنی دشواری ہوئی! جیسے بھٹکی ہوئی بھیڑیں، ہم ادھر ادھر بھٹکتے رہے، اور جب چرواہا ہمیں پکڑنے آیا، تو ہم اُس کی گرفت سے آزاد ہونے کے لیے جدوجہد کرتے رہے، اُس بھیانک آزادی کے لیے جو ہماری ہلاکت کا باعث بنتی، مگر خدا کا جلال ہو کہ اُس نے ہمیں اپنا بنا لیا، اُس نے ہمیں اپنے کندھوں پر اٹھایا، ہمیں خوشی سے اپنے گھر لے آیا، اور آج ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہی مسیح کی فتح مند محبت تھی جس نے ہمیں اُس کا بنا دیا۔

ہاں، اور ہم اپنی آزاد مرضی سے بھی اُس کے ہیں۔

کیا تم کسی اور کے بننا چاہو گے، اگر تمہیں اختیار دیا جائے؟
اوہ! اگر تمہاری جان اور مسیح کے درمیان کوئی عدالت لگائی جائے، تو کیا تم جدائی کا مقدمہ دائر کرو گے؟
اے میری جان، اگر تاک سے شاخ کاٹنے جانے کا کوئی امکان ہو، تو کیا تُو اب اُس سے الگ ہونا چاہے گی؟

اُس کے لیے کیا تُو رسوائی، تھوک، تضحیک، اور غربت برداشت کر سکتی ہے؟
اُس کے لیے کیا تُو دنیا کے خزانے کو کوڑا اور اُس کے جاہ و جلال کو بجاتی ہوئی دھات اور کھنکھناتی جھانجھ کی مانند جان سکتی ہے؟

،ہاں، میں جانتا ہوں کہ تُو کہے گی"
،ہے شک، اُس کے فضل سے میں کر سکتا ہوں، کیونکہ وہ میرا ہے، اور میں اُسے چھوڑ نہیں سکتا"

اُس نے مجھے مضبوطی سے تھام رکھا ہے، اور اُس نے مجھے وہ محبت دکھائی ہے جسے بہت سا پانی بچھا نہیں سکتا، نہ سیلاب اُسے غرق کر سکتے ہیں۔

پس دیکھو، اے عزیزو، کہ یہ "میرا" کیسا مبارک اور شکرگزاری بھرا کلمہ ہے — "میں اپنے گلے کو چراؤں گا۔" جاؤ، اے وہ جو خدا کے نہیں، اور جو کچھ ہاتھ لگے وہ کھاؤ، مگر تم جو خداوند کے خاص لوگ ہو اپنے تسلی کے لیے اس وعدہ کو پکڑو، "میں اپنے گلے کو چراؤں گا۔"

IV.

ایک کلام جو یقین سے بھرپور ہے میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔ "میں کروں گا، میں کروں گا، میں کروں گا۔" دیکھو وہ کس قدر یقین کے ساتھ فرماتا ہے۔ نہ یہ "مجھے لگتا ہے کہ میں کروں گا"، نہ یہ کہ "شاید میں کروں"، بلکہ "میں کروں گا۔" اے عزیزو! یہ "کروں گا" اور "ہوگا" انجیل کا مغز ہیں، یہی اس کی قوت ہیں۔ اگر بائبل سے یہ "کروں گا" اور "ہوگا" نکال کر ان کی جگہ شرطیہ "اگر"، "مگر" اور "شاید" رکھ دیے جائیں تو اس کیسی ویران صورت ہو جائے! یہ "کروں گا" اور "ہوگا" یاکین اور بوعز کی مانند ہیکل کے عظیم ستونوں کی طرح دروازے پر ایستادہ ہیں، اور ہمیں دیکھنا ہے کہ ہم کبھی ان مضبوط وعدوں کو نہ چھوڑیں بلکہ مضبوطی سے انہیں تھامے رکھیں۔

میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔ "مگر کوئی کہے گا،" "کیا کچھ بھیڑیں گم نہیں ہو جاتیں؟" آیت کو پڑھو، وہ فرماتا ہے، "میں انہیں تلاش کروں گا اور میں انہیں چراؤں گا۔" وہ گم ہو سکتی ہیں، مگر اگر وہ گمراہ ہو گئی ہیں تو میں انہیں واپس لاؤں گا۔ اگر وہ پطرس کی مانند میرے سامنے مجھے انکار کر چکی ہیں، میں انہیں معاف کروں گا۔ اگر وہ اسرائیل کی مانند مجھ سے برگشتہ ہو کر حرامکاری میں پڑ چکی ہیں، تو بھی میں انہیں واپس لے آؤں گا، کیونکہ "میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔" وہ انہیں چرائے گا نہیں جب تک وہ انہیں واپس نہ لے آئے، مگر "میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا، میں ان سب گم شدہ بھیڑوں کو واپس لاؤں گا جنہیں خون کی قیمت سے خریدا گیا ہے۔" میں کروں گا۔ "دشمن کہتا ہے کہ وہ واپس نہ آئیں گی۔" میں کروں گا، میں کروں گا، "خداوند فرماتا ہے۔" نہیں، مگر "مغرور جسم کہتا ہے،" "میں واپس نہیں آؤں گا۔" "میں کروں گا،" خداوند فرماتا ہے، اور خدا کا "میں کروں گا" تمام تاریکی کی فوجوں اور بدی کی قوتوں سے کہیں زیادہ زور آور ہے۔

لیکن، اے خداوند، کچھ بھیڑیں پنکائی گئی ہیں، شریعت کے سخت مبلغوں نے انہیں مسیح سے دور کر دیا ہے، ان کے شکوک و شبہات، ان کے خوف، ان کے گناہ اور خطائیں انہیں دور لے گئی ہیں۔ "مگر میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا، ان میں سے ہر ایک کو، کیونکہ میں انہیں واپس لے آؤں گا، وہ اپنی تمام پرانی تسلیاں واپس پائیں گے، ان کی خوشی اور امیدیں بحال ہوں گی، میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔"

لیکن، اے خداوند، کچھ زخمی ہیں، کسی ظالم ضرب نے کسی کا پاؤں توڑ دیا، یا کسی اور عضو کو مجروح کیا۔ "مگر میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا، میں انہیں واپس لا کر شفا بخشوں گا۔" تمہارا دل شکستہ ہو سکتا ہے، تمہارا ایمان کمزور ہو سکتا ہے، "تمہاری برکتیں گہنائی جا سکتی ہیں، مگر یہ وعدہ قائم ہے،" "میں کروں گا، میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔"

مگر، اے خداوند، وہ بیماری میں مبتلا ہیں — جیسا کہ آیت میں آتا ہے — "وہ کمزور ہیں" — انہیں کسی بیماری نے جکڑ رکھا ہے جو بھیڑوں میں عام ہے۔ "میں انہیں شفا دوں گا،" خداوند فرماتا ہے، "کیونکہ میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔"

میرے پیارے دوستو، ایسا ممکن نہیں کہ آسمان کے وارث ایسی حالت میں جا پڑے کہ خدا انہیں بچا نہ سکے، اور اگر اسے اپنی حاکمانہ برداشت میں انہیں چھوڑ بھی دینا ہو تاکہ وہ گناہ میں حد سے بڑھ جائیں، اگر وہ ہلاکت کے دہانے پر بھی پہنچ جائیں، تو بھی ہمارا منجی، داود کی مانند، اس برہ کو شیر کے جبڑے سے چھڑا لے گا اور ریچھ کے پنجے سے کھینچ نکالے گا۔ جب تک تو جہنم میں نہیں جا پڑا، اے گناہگار، امید رکھ، اور اے ایماندار، اگر تو گہرے پانیوں میں ڈوبنے لگے اور ہلاکت کے دہانے پر پہنچ جائے، تو بھی یونس کی مانند تو یہ کہہ سکے گا، "جہنم کے پیٹ سے میں نے فریاد کی، اور تو نے مجھے سن لیا۔" میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔

اے کاش! تم جو شک اور خوف میں ہو، اس کلام کو تھام لو، "میں کروں گا، میں کروں گا، میں کروں گا۔" تمہارا جسم اور تمہاری نفسانی عقل یقیناً کہیں گے، "خیر، میں امید اور بھروسہ رکھتا ہوں۔" اپنے امید اور بھروسے کو چھوڑو، جھجکنا اور ہچکچانا چھوڑو، بلکہ ایمان لاؤ۔ اگر خدا کہتا ہے کہ وہ کرے گا، تو تم کون ہو جو شک کرو؟ تم چرائے جاؤ گے، خدا کا کلام کبھی ناکام "نہ ہوگا۔" میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔

V.

ایک کلام الوہیت کا

میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔" یہ کون ہے جو فرماتا ہے، "میں کروں گا؟" جب کوئی انسان کہتا ہے، "میں کروں گا"، تو اکثر "یہ شیخی اور جسارت ہوتی ہے، مگر جب خدا فرماتا ہے، "میں کروں گا" اور "تم ضرور"، تو یہ الفاظ حاکمانہ ارادے اور ناقابل مزاحمت قدرت کے اظہار ہوتے ہیں۔ اے مسیحی! دیکھ کہ یہ وعدہ کس نے کیا ہے اور غور کر کہ اسے پورا کون کرے گا، "میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔"

کیا تُو شکایت کرتا ہے کہ فلاں مبلغ کے تحت چرنے نہیں پاتا؟ خداوند فرماتا ہے، "میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا۔" یہاں تیرے لیے الوہی لامحدودیت ہے جو تیرا رزق ہوگی، یہاں تیرے لیے الوہی تغیر ناپذیری ہے جو تیری ضمانت ہوگی، یہاں الوہی قادر مطلق ہے جو تیری مدد کرے گا، اور الوہی حکمت ہے جو تیری روزی کا پیمانہ مقرر کرے گی۔ خداوند پر توکل کر اور نیکی کر۔ جب یہوواہ فرماتا ہے، "میں کروں گا"، تو ہر شک اور خوف کو دور کر دے، اور اب، وقت اور ابدیت کے لیے، اپنے آپ کو "اپنے خدا کے سپرد کر دے۔ وہ کہتا ہے، "میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا"، تو ہم جواب دیں، "خداوند میرا چرواہا ہے۔"

اب اس آیت کے دوسرے حصے کی طرف آئیں، "اور میں انہیں بٹھاؤں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔" دھیان دو کہ یہ برکت جھوٹے چرواہوں کی سختی کا ازالہ کرنے کے لیے ہے۔ وہ کبھی انہیں آرام سے لیٹتے نہ دیتے، ان کی عادت ہمیشہ یہی تھی کہ انہیں بنکاتے، دھکیلتے یا پھر پکڑ کر چمڑا اتارنے اور قتل کرتے۔ مگر خداوند فرماتا ہے، "میں انہیں بٹھاؤں گا"، اور یوں ان کے مظالم کا ازالہ کروں گا۔ جو تھکن انہوں نے ماضی میں سہی، اس کے بدلے وہ مستقبل میں سکون پائیں گے۔

تم جانتے ہو کہ شریعت کے مبلغ کس طرح اپنے سننے والوں کو کوڑے رسید کرتے ہیں کہ "یہ کرو" اور "وہ کرو۔" تم جانتے ہو کہ بعض گلوینی مبلغین اپنے سامعین کو یوں ملامت کرتے ہیں، "اگر تم نے یہ محسوس کیا ہے" اور "اگر تم نے وہ تجربہ کیا ہے" تو شاید تم بچائے جا سکتے ہو۔ مگر جب خداوند خود اپنے لوگوں کو اپنی ذات پر مکمل بھروسہ کرنا سکھاتا ہے، تو وہ انہیں ایک عمدہ چراگاہ میں آرام دیتا ہے اور ایک سرسبز میدان میں چرنے کے قابل بناتا ہے۔

جب خداوند تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ اس نے تجھ سے ازل سے محبت رکھی ہے، تو کیا یہ آرام کرنے کی اچھی جگہ نہیں؟ جب وہ تجھ سے کہتا ہے کہ چونکہ اس نے تجھ سے محبت رکھی ہے، وہ کبھی تجھے رد نہ کرے گا، تو کیا یہ آرام کرنے کی اچھی جگہ نہیں؟ جب وہ تجھے خبر دیتا ہے کہ تیری جنگ ختم ہو چکی، اور تیرا گناہ معاف ہو گیا، تو کیا یہ آرام کرنے کی اچھی جگہ نہیں؟

یا مان لو کہ یہ پیغام ہو کہ مسیح نے ابدی راستبازی قائم کر دی ہے اور تُو محبوب میں مقبول ہے، تو کیا یہ آرام کرنے کی جگہ نہیں؟ جب وہ تجھ سے کہتا ہے، "تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہو، اور میں تمہارا باپ ہوں گا"، تو کیا یہ آرام کرنے کی جگہ نہیں؟ تو سن، وہ یہ سب ان سب سے فرماتا ہے جو اس قادر مطلق خداوند کے پروں کے سایہ میں پناہ لینے آئے ہیں۔ تیرا ایمان مسیح میں اس بات کا ثبوت ہے کہ اس نے تجھ سے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے محبت رکھی، اور وہ اس وقت تک تجھ سے محبت رکھے گا جب تک یہ دنیا باقی رہے۔ اس کی راستبازی تجھے منسوب کی گئی ہے، اور تُو بچایا گیا ہے، مکمل طور پر بچایا گیا، اور جنت تجھے اتنی ہی یقینی طور پر عطا کی گئی ہے گویا ابھی تیرے سر پر سونے کا تاج رکھا جا چکا ہو۔ کیا یہ آرام کرنے کی جگہ نہیں؟

اور صرف یہی نہیں، بلکہ وہ تجھے نہ صرف آرام کی جگہ عطا کرتا ہے، بلکہ تجھے آرام بخشتا بھی ہے۔ میرے پیارے دوستو، وعدہ پانا ایک بات ہے، اور اس پر جینا دوسری بات۔ میں بعض اوقات ایسا احمق ہوں کہ اگرچہ میں عہد کے مٹھاس کو جانتا ہوں، مگر میں اس سے فیض نہیں پا سکتا۔ اگرچہ میں وعدوں کی اہمیت اور ان کے قیمتی ہونے کو سمجھتا ہوں، پھر بھی میں ان پر گرفت نہیں کر پاتا۔

مجھے یاد ہے، میں ایک بار ایک جہاز کے کپتان سے وعدوں کے بارے میں بات کر رہا تھا، تو اس نے مجھ سے کہا، "جناب! خدا کے وعدے ان دریا کے کنارے لگے مضبوط ستونوں کی مانند ہیں جو کسی شہر کے حکام نے گاڑ رکھے ہیں۔ اگر میں کسی طرح اپنی رسی ان کے گرد لپیٹ سکوں، تو یہ میرے جہاز کو تھام لیں گے، مگر مشکل یہ ہے کہ رسی کو ان کے گرد لپیٹنا ہی اصل کام ہے۔" ہاں، ایسا ہی ہے، مگر خدا کا وعدہ اس ضرورت کو بھی پورا کرتا ہے، "میں انہیں بٹھاؤں گا، میں ان کے دلوں میں مسیح کی محبت نہچاؤں کروں گا، میں ان کے امن کو دریا کی مانند بنا دوں گا، میں ان کے پاس ایسی رحمت کی فراوانی اور اپنی حضوری کا ایسا جوش لے کر آؤں گا کہ ان کی روحوں خوف کرنے کی جرات نہ کریں گی، بلکہ وہ اسی طرح میٹھی نیند سو جائیں گی جیسے ماں کی گود میں بچہ جھولا جھولتے ہوئے سو جاتا ہے۔ میں ان پر کوئی خوف طاری نہ ہونے دوں گا، میں اپنی محبت کی شیریں باد ان پر بھیجوں گا تاکہ ان کے سب اندیشے دور ہو جائیں۔ میں انہیں بٹھاؤں گا۔"

آہ! اور خدا کا شکر ہو، ہم میں سے بعض جانتے ہیں کہ اس کا مطلب کیا ہے، کیونکہ ہمیں بھی لیٹنا پڑا ہے۔ میری جان نے پورے ایک سال تک ایک وعدے پر غذا پائی۔ میں نہیں جانتا کہ یہ مجھے کیوں دیا گیا، مگر یہ میرے پاس تھا، "اس کی جان آرام میں

بسے گی"، اور میری جان واقعی آرام میں بسی۔ اور مجھے اور کیا چاہیے تھا بجز آرام کے؟ میرے گناہ معاف ہو گئے، میری آسمان کی بادشاہی محفوظ ہے، مسیح میرا ہے، خدا میرا ہے، یہ دنیا میری ہے، آنے والے جہان میرے ہیں—پس میں کیوں آرام میں نہ رہوں؟

اور اے عزیزو، تم میں سے بہت سے، کم از کم بعض، جانتے ہو کہ اسی سکون کو حاصل کرنا کیسا محسوس ہوتا ہے۔ تم دنیا میں آزادانہ چل سکتے ہو، قبر کی طرف دیکھ سکتے ہو اور اس سے خوفزدہ نہیں ہوتے۔ تم کسی بیمار بستر کے کنارے کھڑے ہو سکتے ہو اور شام کے وقت کی تمنا کر سکتے ہو تاکہ تم اپنے خدا کے حضور آرام پا سکو۔

تمہیں ایسا پاکیزہ سکون میسر ہے کہ دنیاوی کاروبار تمہیں بے چین نہیں کرتا، تم اسے اپنے خداوند کے سپرد کر سکتے ہو، اپنی ساری فکریں اسی پر ڈال سکتے ہو کیونکہ وہ تمہاری فکر کرتا ہے۔ بلکہ تمہیں ایسا بے بیان مسرت بخشا گیا ہے کہ بعض اوقات تم خوشی سے نعرہ لگا سکتے ہو، اس محبت کے لیے، اس شیریں محبت کے لیے، اس قیمتی محبت کے لیے، اس ناقابل بیان محبت کے لیے، اس ابدی محبت کے لیے جو یسوع نے تم پر ظاہر کی ہے۔

مگر ایک اور ریوڑ بھی ہے۔ سنو اور کانپ جاؤ! ایک اور ریوڑ بھی ہے! وہ کبھی سیر نہیں ہوتا، اور اگر اسے کچھ دیا بھی جاتا ہے تو فقط خالی چھلکے۔ یہ ابلیس کا ریوڑ ہے۔ اے گناہگار! تو اسی کے ریوڑ سے ہے، اور وہ تجھے محض دھوکے، فریب اور جھوٹ کی خوراک دیتا ہے۔ وہ تجھے کبھی آرام نہیں لینے دیتا، اور تو جانتا ہے کہ تو کبھی لیٹ نہیں سکتا۔

تیرے گناہ تجھے کبھی سکون نہیں دیتے۔ "کون ہے جس پر افسوس ہو؟ کون ہے جس کی آنکھیں سرخ ہوں؟ وہ جو دیر تک مے نوشی میں لگا رہے۔" کون ہے جو بے قراری میں ہے؟ کون ہے جس کے دل میں درد ہے؟ آدھی رات کا گناہگار! وہ کون ہے جو پتے کے گرنے سے بھی لرز اٹھتا ہے؟ وہ کون ہے جس کا چہرہ طوفان میں زرد پڑ جاتا ہے؟ وہ کون ہے جو معمولی بیماری میں گھبرا کر طبیب کی طرف دوڑتا ہے؟ وہ کون ہے جو موت کے خیال سے کانپتا ہے؟ وہ کون ہے جو اپنی دہشت کو دبانے کے لیے تھیٹر اور رقص گاہوں میں جاتا ہے تاکہ اپنے ضمیر کی آواز کو خاموش کر سکے؟ وہ کون ہے جس کا انجام ہلاکت ہے، جس کا معبود اس کا پیٹ ہے، جو اپنی شرم میں فخر کرتا ہے؟ وہ یہاں ہے، وہ یہاں ہے، میری آواز سن رہا ہے۔

اے گناہگار! یہ وقت ہے کہ تو اپنے آقا کو بدل دے

مجھے ایک بوڑھا ملاح یاد آتا ہے جو ایک وعظ سننے کے بعد آنسوؤں سے بھری آنکھوں کے ساتھ حجرہ میں آیا اور کہنے لگا، "جناب، میں ساٹھ سال سے سیاہ جھنڈے کے نیچے رہا ہوں، اور مجھے لگتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ اسے نیچے گرا دوں اور نیا جھنڈا بلند کروں۔" گناہگار! میرا خیال ہے کہ یہ وقت تیرے لیے بھی آچکا ہے۔ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ اس ظالم آقا سے ابھاگ نکل

عمانویل، جلال کا روشن شہزادہ، تیار ہے کہ تجھے اپنی فوج میں شامل کرے۔ اگرچہ کوئی شرائط نہیں، میں تجھے ان کی خبر دیتا ہوں۔ شرائط یہ ہیں: "خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا، تو تو نجات پائے گا۔" ایمان لانے کا مطلب فقط یہ ہے کہ اس پر بھروسا رکھنا، اسے سچا جاننا۔ اپنی جان کو اس کے سپرد کر دے، اور جب تو ایسا کر سکے، تو تو نجات یافتہ شخص ہوگا۔

چاہے تیرے گناہ جیسے بھی ہوں، یا اب بھی جیسے ہوں، جس لمحے تو یسوع پر ایمان لائے گا، تو اس قیمتی وعدے کا شریک "ہوگا،" میں اپنی بھیڑوں کو چراؤں گا، میں انہیں بٹھاؤں گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔

خدا کرے کہ یہ ہر ایک پر پورا ہو! آمین۔

تشریح از سی۔ ایچ۔ سپرجین
استثنا ۳۳

آیت ۱

"اور یہ وہ برکت ہے جس سے موسیٰ، مرد خدا نے اپنی وفات سے پہلے بنی اسرائیل کو برکت دی۔"

یہ ایک نہایت خوبصورت خیال ہے کہ اُس نے اپنی زندگی کو برکت کے ساتھ مکمل کیا۔ اگرچہ بنی اسرائیل نے اُسے بہت رنجیدہ کیا اور اُس کے دل کو دکھ پہنچایا، مگر وہ ہمیشہ حلم و مہربانی میں قائم رہا۔ اُس نے اُن سے بہت کچھ سہا، مگر بالآخر اُس نے انہیں برکت دے کر رخصت کیا۔

آیات ۲-۳

اور اُس نے کہا، خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا؛ وہ کوہ فاران سے چمکا، اور وہ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا؛ اُس کے دہنے ہاتھ سے اُن کے لیے شریعت کی آگ نکلی۔ ہاں، اُس نے لوگوں سے محبت رکھی؛ اُس کے سب مقدس اُس کے ہاتھ میں ہیں، اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھتے ہیں؛ ہر ایک تیرے کلام کو پائے گا۔

ہاں، اُس نے لوگوں سے محبت رکھی۔ "خدا کا کوہ سینا پر ظاہر ہونا اُس کی محبت کی علامت تھا، اگرچہ یہ اُن کے لیے حیرت انگیز اور کچھ کے لیے ہولناک بھی تھا، پھر بھی یہ کیسا عظیم امر تھا کہ خدا اُن کے اتنا قریب آیا اور اپنی مرضی کو اُن پر ظاہر کیا۔

اے عزیزو! اگر خدا تمہارے پاس اپنی شریعت کی آگ لے کر آئے، اگر وہ تمہیں فروتن کرے اور تمہیں "بہت زیادہ خوف اور لرزہ" میں ڈالے، تو یہ اُس کی محبت کی نشانی ہے۔ شریر لوگ تو اپنے گناہ میں چھوڑ دیے جاتے ہیں، مگر تم، اگر تم اُس کے محبوب ہو، تو وہ تمہیں تنبیہ کرے گا اور اپنی شریعت کو تمہارے دل و ضمیر میں کام کرنے دے گا۔ یہ تمہیں عجیب لگ سکتا ہے، مگر ایسا ہی ہے: "اُس کے دہنے ہاتھ سے اُن کے لیے شریعت کی آگ نکلی۔ ہاں، اُس نے لوگوں سے محبت رکھی۔

اوہ! یہ سچ ہے کہ وہ اُن سے محبت رکھتا ہے، اسی لیے وہ اُن پر اپنی شریعت کو ظاہر کرتا ہے۔ "اُس کے سب مقدس اُس کے ہاتھ میں ہیں۔" یہ سلامتی کا مقام ہے، یہ فضل و کرم کی جگہ ہے، جہاں وہ جان لیتے ہیں کہ وہ اُس کے نزدیک کتنے قیمتی ہیں، کیونکہ وہ انہیں اتنا عزیز رکھتا ہے کہ ہمیشہ اپنے ہاتھ میں تھامے رکھتا ہے۔

اُس کے سب مقدس اُس کے ہاتھ میں ہیں، اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھتے ہیں۔" یہ مقدسین کا دوسرا مقام ہے، وہ ہمیشہ سیکھنے والے ہیں، وہ شاگرد ہیں، وہ فروتنی سے اپنے استاد کے قدموں میں بیٹھتے ہیں اور اُس کے کلام کو نوش کرتے ہیں، "ہر ایک تیرے کلام کو پائے گا۔" جو خدا کی محبت سے بے بہرہ ہیں، وہ اُس کے کلام کو حقیر جانتے ہیں اور رد کر دیتے ہیں، مگر جن سے وہ محبت رکھتا ہے، وہ اُس کے کلام کو قبول کرتے اور اُس سے غذا پاتے ہیں۔

آیات ۴-۶

موسیٰ نے ہمیں شریعت کا حکم دیا، یعنی یعقوب کی جماعت کی میراث۔ اور وہ یثورون میں بادشاہ تھا، جب لوگ کے سردار "اور اسرائیل کے قبائل اکٹھے ہوئے۔ روین جیتا رہے اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں۔

یہ اُس کی برکت ہے: "روین جیتا رہے۔" روین نے اپنی بڑی خطا کے باعث اپنی پہلوٹھے کی میراث کھو دی، مگر موسیٰ نے اُسے جتنی برکت دے سکتا تھا دی۔ اگر ہمیں بڑی برکات پانے کی اجازت نہ ملے، تو بھی ہمیں جہاں تک ممکن ہو، وہاں تک جانا چاہیے۔

آیات ۷-۹

اور یہ یہوداہ کی برکت ہے، اور اُس نے کہا، اے خداوند! یہوداہ کی آواز کو سن اور اُسے اُس کی قوم کے پاس لے آ۔ اُس کے ہاتھ اُس کے لیے کافی ہوں، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابلے میں اُس کی مدد کر۔ اور لاوی کے بارے میں اُس نے کہا، تیرے تمیم اور تیرے اوریم تیرے مقدس کے ساتھ ہوں، جسے تُو نے مسہ میں آزمایا اور جس کے ساتھ تُو نے مریہ کے پانیوں میں جھگڑا کیا؛ جس نے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا، میں نے اُسے نہیں دیکھا، اور نہ ہی اُس نے اپنے بھائیوں کو پہچانا، نہ اپنے "بیٹوں کو جانا؛ کیونکہ انہوں نے تیرے کلام کی نگہبانی کی اور تیرے عہد کو محفوظ رکھا۔

یہوداہ شاہی قبیلہ تھا، اُسے جنگوں میں بڑا حصہ لینا تھا۔ اے خداوند! اُسے دعا میں قدرت عطا کر! یہ خاص برکت اُن کے لیے ہے جو خدا کی جنگوں میں آگے بڑھ کر قیادت کرتے ہیں۔

لاوی کی خدمت میں، اُس نے عدل و انصاف کا دامن نہ چھوڑا، اُس نے اپنے عزیز ترین رشتہ داروں کے گناہوں سے چشم پوشی نہ کی۔ تمہیں یاد ہوگا کہ وہ کس طرح تلوار لے کر لشکر میں گئے اور انہوں نے اپنے ہی بھائیوں کو قتل کیا، جب انہیں بُت پرستی میں ملوث پایا، اور اِس وفاداری کے باعث ہم پڑھتے ہیں: "وہ یعقوب کو تیرے احکام سکھائیں گے اور اسرائیل کو تیری شریعت۔" خدا کے کلام کی سچائی کا معلم بے خوف اور غیر جانبدار ہونا چاہیے، تب خدا اُسے برکت دے گا اور اُس کے متعلق "...کہا جائے گا: "وہ یعقوب کو سکھائیں گے"

آیت ۱۰

وہ یعقوب کو تیرے احکام سکھائیں گے، اور اسرائیل کو تیری شریعت؛ وہ تیرے حضور بخور جلائیں گے اور تیرے مذبح پر "سوختنی قربانی چڑھائیں گے۔"

صرف وہی لوگ خدا کے کہانت میں حصہ لے سکتے ہیں، جن کے دل اُس کے حضور راست ہیں۔ وہ اُن کی قربانی قبول نہیں کرتا جو اُس کے کلام کے ساتھ کھیلیں یا اُس کی سچائی سے بے پروائی کریں۔

آیات ۱۱-۱۲

اے خداوند! اُس کے مال کو برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کام کو قبول کر؛ اُن کے پیٹ میں زخم لگا جو اُس کے خلاف اٹھتے ہیں، اور جو اُس سے عداوت رکھتے ہیں، تاکہ وہ پھر نہ اٹھیں۔ اور بنیمین کے بارے میں اُس نے کہا، خداوند کا محبوب اُس کے پاس امن و امان سے سکونت کرے گا، اور خداوند سارا دن اُسے ڈھانپے رکھے گا، اور وہ اُس کے کندھوں کے درمیان بسے گا۔

وہ جو خدا کو اپنے قریب رکھتے ہیں، واقعی محفوظ ہیں۔ اس دنیا میں حقیقی حفاظت صرف خدا کے ساتھ مسلسل رفاقت میں ہے۔ ہمیں ایسے جہان میں جانا پڑتا ہے جہاں ہر قسم کی بدی ہے، پس خدا کے بغیر دنیا میں مت نکلو۔ اُسے اپنے ساتھ رکھو، وہ تمہیں ہر وقت ڈھانپے رکھے گا، اور اسی میں تمہاری سلامتی ہوگی۔

آیت ۱۳

"اور یوسف کے بارے میں اُس نے کہا، خداوند کی برکت اُس کے ملک پر ہو، آسمان کی قیمتی چیزوں کے سبب سے۔"

اوہ! روحانی معنوں میں یہ کیسی بڑی برکت ہے! اور یاد رکھو کہ یہ اُس قبیلے پر آئی، جس کا باپ یعقوب کے سب بیٹوں میں سب سے زیادہ مصیبتوں میں رہا۔ اگر تم بھی مصیبت زدہ یوسف ہو، تو خوش ہو! کیونکہ وہ دن آنے والا ہے جب تم بڑی برکات کے حاصل کرنے کے قابل بنو گے۔

آیت ۱۳ (جاری)

"اُس شبنم کے لیے"

اے خداوند! ہمیں آج رات اُس شبنم سے سیراب کر، تاکہ ہماری شاخیں تروتازہ ہوں۔

آیت ۱۳ (جاری)

"اور اُس گہرے سوتے کے لیے جو نیچے بہتا ہے"

وہ گہرے، ابدی چشمے، جن سے ہم الہی پانی پیتے ہیں۔

آیت ۱۴

"اور اُن قیمتی پھلوں کے لیے جو سورج سے آتے ہیں، اور اُن بیش قیمت چیزوں کے لیے جو چاند سے پیدا ہوتی ہیں۔"

انہیں دونوں طرح کی برکات ملیں گی، دن میں بھی اور رات میں بھی۔ جن پر خدا اپنی برکت نازل کرتا ہے، سورج اُن پر دن کو نہ مارے گا، نہ چاند رات کو، بلکہ اس کے برعکس، وہ دن اور رات دونوں میں برکت یافتہ ہوں گے۔

آیات ۱۵-۱۶

اور قدیم پہاڑوں کی بہترین چیزوں کے لیے، اور ابدی ٹیلوں کی بیش قیمت چیزوں کے لیے، اور زمین کی بیش قیمت چیزوں کے لیے "اور اُس کی معموری کے لیے، اور اُس کی رضا کے لیے جو جھاڑی میں بسا تھا۔"

اوہ! کاش کہ ہم ہمیشہ اُس خداوند کی رضا سے متمتع ہوں، جو ہم سے بھلائی چاہتا ہے، جو اپنی تمام تدابیر میں ہماری بھلائی کو امدنظر رکھتا ہے! اوہ! کاش کہ ہمیں اُس کی رضا حاصل ہو جو جھاڑی میں بسا تھا

آیات ۱۶-۱۸

یہ برکت یوسف کے سر پر نازل ہو، اور اُس کے تاج پر جو اپنے بھائیوں سے جدا کیا گیا تھا۔ اُس کا جلال اُس کے بیل کے پہلوٹھے کی مانند ہے، اور اُس کے سینگوں کی مانند ایک سنگ دار حیوان کے سینگ ہیں؛ اُن سے وہ قوموں کو زمین کی انتہا تک دھکیلے گا، اور یہ افرائیم کے لاکھوں اور منسی کے ہزاروں ہیں۔ اور زبولون کے بارے میں اُس نے کہا، اے زبولون! تو اپنے نکلنے میں خوش ہو، اور اے اشکار! تو اپنے خیموں میں خوش ہو۔

اے وہ لوگو جو دنیا میں بہت نکلتے جاتے ہو، خدا تمہیں اپنی نیکی کے مواقع میں خوشی عطا کرے! اور اے وہ لوگو جو باہر نہیں نکلتے، بلکہ اپنے گھروں میں، اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہو، اپنے خیموں میں خوش رہنا سیکھو، کیونکہ وہاں بھی تمہیں مقدس خدمت کا میدان دیا گیا ہے۔

آیات ۱۹-۲۲

وہ لوگوں کو پہاڑ پر بلائیں گے، وہاں وہ صداقت کی قربانیاں چڑھائیں گے، کیونکہ وہ سمندروں کی فراوانی سے مستفید ہوں گے، اور ریت میں چھپے خزانوں سے برکت پائیں گے۔ اور جاد کے بارے میں اُس نے کہا، مبارک ہو وہ جو جاد کو وسیع کرے؛ وہ شیر کی مانند بسا ہے، اور بازو کو اور سر کا تاج چیر ڈالتا ہے۔ اور اُس نے اپنے لیے پہلی جگہ مہیا کی، کیونکہ وہ وہاں شریعت دینے والے کے حصہ میں بسا تھا؛ اور وہ لوگوں کے سرداروں کے ساتھ آیا، اُس نے خداوند کی صداقت کو اور اُس کے فیصلوں کو اسرائیل کے ساتھ قائم کیا۔ اور دان کے بارے میں اُس نے کہا، دان ایک جوان شیر ہے، وہ باسان سے جست لگائے گا۔

اور جاد کے بارے میں اُس نے کہا، مبارک ہو وہ جو جاد کو وسیع کرے۔" خدا جانتا ہے کہ وہ اپنی قوم کو کس طرح وسیع کرے، اُسے زیادہ فضل، زیادہ نعمتیں، زیادہ خدمت کے مواقع عطا کرے۔

اور ایسا ہی ہوا! اُس کے قبیلے نے ایک ہی جست میں اپنی سرحدیں وسیع کر لیں۔ خدا اپنی قوم کو بعض اوقات اُن کی "جست کے ایام" عطا کرتا ہے، جب وہ باسان سے جست لگاتے ہیں، جب کوئی بڑا مقصد پورا ہوتا ہے، جب کوئی عظیم کارنامہ انجام دیا جاتا ہے۔

آیت ۲۳

اور نفتالی کے بارے میں اُس نے کہا، اے نفتالی! تو فضل سے آسودہ ہو، اور خداوند کی برکت سے معمور ہو؛ مغرب اور "جنوب کی ملکیت تیرے لیے ہو۔"

یہ کیسی عظیم دلی حالت ہے! "فضل سے آسودہ، خداوند کی برکت سے معمور۔" اے محبوبو! کاش کہ تم آج رات اس برکت کو اپناؤ!

آیت ۲۴

اور آشور کے بارے میں اُس نے کہا، آشور فرزندوں کے ساتھ برکت یافتہ ہو؛ وہ اپنے بھائیوں کو پسند آئے، اور اپنا پاؤں تیل میں "ڈبوئے۔"

تب وہ جہاں بھی جائے گا، وہاں اُس کی مقدس مسح کی چھاپ ہوگی۔ وہ خود اس نعمت کو رکھے گا، اور دوسروں کو بھی اُس میں شریک کرے گا۔

آیت ۲۵

"تیری جوتیاں لوہے اور پینٹل کی ہوں گی، اور جیسے تیرے دن ہوں گے، ویسی ہی تیری قوت ہوگی۔"

کیا کوئی ایماندار آج رات اس وعدہ کو مضبوطی سے تھامے گا اور اسے سچا پائے گا؟

آیات ۲۶-۲۸

یسہرون کے خدا کے مانند کوئی نہیں، جو تیری مدد کے لیے آسمان پر سوار ہوتا ہے، اور اپنی عظمت میں افلاک پر آتا ہے۔" ازلی خدا تیری پناہ ہے، اور نیچے ابدی بازو ہیں؛ اور وہ تیرے دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال دے گا اور کہے گا، اُنہیں ہلاک کر دو۔ تب اسرائیل اکیلا امن کے ساتھ بسے گا، یعقوب کا چشمہ اناج اور مے کے ملک پر ہوگا، اور اُس کے آسمان شبنم برسائیں گے۔"

تب اسرائیل اکیلا امن کے ساتھ بسے گا۔" خدا کی قوم کے لیے سب سے محفوظ مقام وہ ہے جہاں وہ الگ ہو کر بستی ہے۔ اُنہیں "لشکرگاہ سے باہر جانا چاہیے، اُنہیں دنیا کی قوموں میں شمار نہ کیا جانا چاہیے۔"

دیکھو! خداوند کے مانند کوئی نہیں، اور اسرائیل کے مانند بھی کوئی نہیں

آیت ۲۹

مبارک ہے تو، اے اسرائیل! تیرے مانند کون ہے، اے وہ قوم جو خداوند کے ہاتھ سے نجات یافتہ ہے، جو تیری مدد کی سپر

ہے، اور جو تیری سرفرازی کی تلوار ہے! اور تیرے دشمن تجھ سے جھوٹے ثابت ہوں گے، اور تُو اُن کے اونچے مقاموں کو
"روند ڈالے گا۔"

!جیسے خدا منفرد ہے، اُسی طرح اُس کی قوم بھی سب پر فوقیت رکھتی ہے